اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ روپے
سہ ماہی ۶ ″
ماہوار ۲½ ″
فی پرچہ ۱ آنہ

یوم پنجشنبہ
۲۶ ذی الحجہ ۱۳۶۸ ھجری

جلد ۳ | ۲۰ اخاء ۱۳۲۸ ش | ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۹ء | نمبر ۲۴۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ اخاء اکتوبر:- سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

—مکرم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کے متعلق اطلاع مظہر ہے۔ کہ طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ احباب کی صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

کشمیر پاکستان کا حق ہے مسئلہ کشمیر عالم اسلام کا مسئلہ ہے

طہران کے ایک موقر جریدے کا تبصرہ

طہران ۱۹ اکتوبر:- ایران کے موقر جریدہ نے مسئلہ کشمیر کے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس مسئلے کو انصاف کے ساتھ حل کیا جائے۔ کیونکہ یہ محض انہی دونوں ملکوں کا مسئلہ نہیں۔ بلکہ سارے عالم اسلام کا مسئلہ ہے۔ پاکستان مسلم اکثریت کے حصول پر معرض وجود میں آیا ہے۔ اس اصول کی بنا پر کشمیر کی مسلم اکثریت کے علاقے پر پہلا حق اسی کا ہے۔ ہندوستان کی سلامتی کونسل کی رکنیت کے سلسلے پر تبصرہ کرتے ہوئے یہی جریدہ رقمطراز ہے کہ جب تک پاکستان و ہندوستان کے تمام تنازعہ امور دوستانہ طور پر حل نہیں ہو جاتے مخالف فریق کو یہ حق نہیں پہنچتا۔ جو ایک ممبر کی حیثیت سے بیٹھ کر کسی تنازعہ امر کا فیصلہ کرے۔ آگے چل کر جریدہ مذکور رقمطراز ہے کہ اب ہندوستان نے ایران میں شیعوں اور سنیوں میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش شروع کی ہے۔

یو۔پی میں پاکستانیوں سے ناروا سلوک کئے جانے پر حکومت پاکستان کا ہندوستان سے شدید احتجاج

کراچی ۱۹ اکتوبر:- کراچی کے معتبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے صوبہ یو۔پی میں پاکستانی ملازموں اور دیگر پاکستانیوں سے ناروا سلوک کئے جانے پر حکومت پاکستان نے حکومت ہندوستان سے شدید احتجاج کیا ہے۔ یہ لوگ پرمٹ باقاعدہ لے کر ہندوستان کے مختلف حصوں سے اپنے کنبے لینے کے لئے گئے تھے۔ احتجاجی چٹھی میں لکھا گیا ہے۔ کہ حکومت پاکستان اپنے سرکاری ملازموں اور دوسرے باشندوں سے اس سخت سلوک کو نہایت سنگین تصور کرتی ہے یاد رہے کہ یہ احتجاج اُن خبروں کی بنا پر کیا گیا ہے۔ جو اسی حال ہی میں اپنے ڈپٹی ہائی کمشنر میجر جنرل ملک جمعہ کے ذریعے موصول ہوئی ہیں۔ حکومت ہندوستان سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ جلد سے جلد اس معاملے میں مداخلت کرے۔ تمام وہ نقدی زیورات اور قیمتی اشیاء لیکر پاکستانی ڈپٹی ہائی کمشنر مقیم جالندھر کے حوالے کرے جو پاکستانی سرکاری ملازموں اور دیگر باشندوں سے سہارنپور اسٹیشن پر اُتار کر چھینے گئے ہیں۔

—لاہور ۱۹ اکتوبر:- علاقہ تھل میں آبادکاری کا کام بڑی تیز رفتاری سے جاری ہے۔ اس وقت تک گذشتہ چھ ہفتوں میں ۲۸ گاؤں تعمیر ہو چکے ہیں۔ اور اس ماہ کے آخر تک ۳۰ مزید تعمیر ہو جائیں گے۔ مہاجر خاندانوں کو آباد کیا جا سکیگا۔ پچھلے دنوں میں اس علاقے میں مشین ٹریکٹروں سے کام لیا گیا ہے۔ حکومت کو بہت جلد ان کی تعداد ۲۰۰ کرنی پڑے گی۔

—لاہور ۲۰ اکتوبر:- اس ماہ کی ۲۴ تاریخ کو یوم کشمیر منانے کے لئے آزاد کشمیر سٹوڈنٹس فیڈریشن نے ایک عظیم الشان پروگرام تیار کر لیا ہے۔

ڈاکٹر اور ادویہ فروش اپنے بکری کے کھاتے ایکسائز والوں کو دکھاتے رہیں

ملیریے کے سدباب کے لئے حکومت کے پاس کافی سٹاک ادویہ کا موجود ہے

لاہور ۱۹ اکتوبر:- اس سال ملیریے کے موسم میں کونین اور انسداد ملیریا کی دوسری ادویہ کی بہم رسانی سے متعلق صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے صوبے کی صحت عامہ کے ڈائرکٹر نے ایک بیان میں بتایا محکمے کے ماتحت اس فریضے کی انجام دہی کے لئے ایک خاص ایجنسی قائم ہے۔ جو تمام سرکاری لوکل ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی ضروریات باقاعدگی سے پورا کرتی ہے۔ چنانچہ اس سال ملیریے کے موسم شروع ہونے سے پہلے ہی اس ایجنسی نے کافی سٹاک کونین کا جمع کر لیا تھا۔ ماہ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں ۲۰۰۰ پونڈ کونین سلفاس جمع کی گئی۔ اس میں سے ۵ پاؤنڈ فوراً گوجرانوالہ۔ گجرات۔ شاہ پور۔ لاہور۔ میانوالی۔ لائل پور۔ جہلم۔ ڈیرہ غازیخان اور سیالکوٹ کو بھیج دی گئی۔ کیونکہ وہاں ملیریا کا خطرہ تھا۔ اس وقت بھی اس ایجنسی کے پاس صوبے کی ہنگامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خاطر خواہ سٹاک موجود ہے۔ پرانے سٹاک میں سے کونین سلفاس ۳۷/۔/۔ روپے فی پونڈ کے حساب سے ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کو اور ۴۰/۔ روپے کے حساب سے رجسٹرڈ پریکٹیشنروں کو دی جاتی ہیں کونین کے علاوہ دیگر ادویات مثلاً پلوڈرین بھی استعمال کی گئیں۔ جس کی ۵۰ لاکھ ٹکیاں حال ہی میں حکومت پاکستان کی طرف سے موصول ہوئی تھیں۔ اس کے علاوہ میپاکرین کی پچاس لاکھ ٹکیاں بھی ایجنسی کے پاس موجود ہیں۔ اس کے بعد آپ نے ادویہ کی فروخت کی تشریح کا ذکر کرنے کے بعد کہا ہے۔ کہ ڈاکٹروں اور دوا فروشوں کو وقتاً فوقتاً اپنا بکری کا کھاتہ ایکسائز کے عملے کو دکھاتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ اس سلسلے میں متوقع سٹہ بازی۔ ذخیرہ اندوزی۔ بلیک مارکیٹ۔ چور بازاری کا جائزہ لیا جا سکے۔ اور سدباب ہو سکے۔ کیونکہ ممکن ہو سکتا ہے۔ اس قسم کے جرائم سے کسی حلقے میں کونین کی کمی ہو جائے۔ حالانکہ مذکورہ صدر واقعات کی روشنی میں ایسی کوئی صورت حال موجود نہیں۔

—کراچی ۱۹ اکتوبر:- آج جاپان کے وفد نے وزارت تجارت کے ارکان سے تجارتی معاہدے کے متعلق بات چیت کی۔ معلوم ہوا ہے۔ جاپان پاکستان کو سوتی کپڑے کی مشینیں۔ دوسری مشینیں بجلی کا سامان ٹیلیفون کا سامان مہیا کرے گا۔

بلغاروی مسلمانوں کے خلاف مہم

استنبول ۱۹ اکتوبر:- ترکی بلغاروی سرحد پر واقع ایک قصبے ادرنہ نامی سے ایک اطلاع کے مطابق بلغاریہ میں مسلم ترکوں کی اقلیت کو دبانے کے لئے ایک نئی اور وحشیانہ مہم شروع ہوئی ہے یہ اقلیت بلغاریہ کی کل آبادی کی ۱۵ فی صدی ہے۔ اُن کی زمین اور غلہ ضبط کیا جا رہا ہے اور فوجی سپاہی مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کو اغوا کر لے جاتے ہیں مسلم اکثریت کے ممتاز شہریوں کو اقتصادی پروگرام میں رخنہ اندازی کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ اور انہیں سرمایہ پرست ملکوں کا ایجنٹ گردانا جاتا ہے۔ بلغاروی فوج ترکی بلغاروی سرحد پر سخت حفاظتی اقدامات کر رہی ہے لیکن پناہ گزینوں کی آمد نے پھر بھی اضافہ ہو رہا ہے ترکی حکام پناہ گزینوں کے معاملے میں سخت احتیاط سے کام لے رہے ہیں۔ مبادا ان کے لباس میں دشمن کے مفسد ایجنٹ نہ آجائیں۔

کینال کالونی میں امداد باہمی!

لاہور ۲۹ اکتوبر:- سرکاری رقبوں پر مہاجرین اور سابق فوجیوں کو آباد کرنے کے لئے مغربی پنجاب کے شعبہ امداد باہمی نے کینال کالونی کے ۵ ضلعوں میں ۲۰۴۴ انجمنیں قائم ہوئی ہیں۔ ان کے ممبروں کی تعداد ۱۱۲۰۱ تک پہنچ چکی ہے۔ کل ۱۰۱۴۹۷ ایکڑ رقبہ زیر کاشت لایا جا چکا ہے۔ فصل خریف پر ان انجمنوں کے ممبروں کو ۵۰۰۰ من ربیع پر ۲۵۰۰۰ من سے زیادہ مقدار میں خالص بیج مہیا کئے گئے تھے اور دیگر عمارتی سامان بہم پہنچانے کے ساتھ ساتھ ۱۲۶۲۴ بیل بھی مہیا کئے گئے۔

(سرکاری اطلاع)

”شام عظمیٰ“ کی مخالفت کا امکان

لندن ۱۸ اکتوبر:- کل رات قاہرہ میں وزارت خارجہ کے دفتر میں عرب لیگ کونسل کا اجلاس شروع ہوا اس اجلاس میں غور کرنے کے لئے جو ایجنڈا ہے بیت المقدس کی بین الاقوامی حیثیت کا مسئلہ ہے۔ لیکن تاحال ”کل فلسطین کی حکومت“ کو شمولیت کی دعوت نہیں دیگئی۔ بیت المقدس کے سابق مفتی الحاج امین الحسینی دمشق میں عرب فلسطین اور اردن کے الحاق کی مخالفت کے لئے عوام کی تائید حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ شام عظمیٰ کی سکیم پر بھی بہت اختلاف رائے ہوگا۔ چنانچہ اخبار لنڈن ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قاہرہ کا کہنا ہے کہ وہاں کے بعض مبصروں کا خیال ہے کہ یہ تجویز جاذب نظر ہے لیکن سے اٹھانے کا یہ وقت نہیں ہے کیونکہ اگر کوئی سخت قدم اٹھایا گیا۔ تو خانہ جنگی شروع ہو جانے کا احتمال ہے۔ (رسٹار)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

اراضی ربوہ کی قیمت اور خرید و فروخت کے متعلق ضروری اعلان

(۱) جن دوستوں نے ربوہ دارالہجرت میں مکان کے لئے زمین ریزرو کرائی ہوئی ہو لیکن قیمت ابھی تک پوری ادا نہیں کی۔ ان کیلئے لازمی ہے کہ ایک ماہ کے اندر اندر یعنی ۱۵ نومبر ۱۹۴۹ء تک بقایا رقم ادا کر دیں ورنہ ان کی ادا شدہ قیمت ضبط ہو جائے گی اور ان کا زمین میں کوئی حق نہ ہوگا۔ یہ مومنانہ طریق کے خلاف ہے کہ ایک وعدہ کر کے پھر انسان اس سے غافل ہو جائے۔ مومن اپنی بات کا پکا ہوتا ہے۔

(۲) اعلان کیا جاتا ہے کہ اب پہلی شائع شدہ قیمت پر زمین نہیں ملے گی۔ آئندہ کے لئے جس نے زمین خریدنی ہو دفتر سے خط و کتابت کر کے فیصلہ کرے۔

(۳) پہلے جو یہ شرط رکھی گئی تھی کہ کوئی شخص زمین آگے منافع پر فروخت نہیں کر سکتا۔ آئندہ کے لئے یہ شرط اڑا دی گئی ہے۔ اب خرید کردہ قیمت سے زائد قیمت پر جو خرید کردہ قیمت سے ڈھائی گنے سے زائد نہ ہو زمین فروخت کی جا سکتی ہے۔

ہاں پہلا حق خرید کا سلسلہ کا ہوگا۔ چونکہ زمین اب ختم ہو رہی ہے۔ اس لئے وہ احباب جو تجارت پر روپیہ لگانا چاہیں ان کے لئے ایک نادر موقعہ ہے۔

(۴) دو کنال اور چار کنال کے تمام قطعات ختم ہو چکے ہیں۔ اس لئے اب صرف دس مرلہ یا ایک کنال کے قطعات مل سکیں گے۔ ایک سے زائد قطعات اکٹھے ملائے جا سکیں گے۔ لیکن اس صورت میں خیال رہے کہ عمارت کی چوڑائی کم ہو جائے گی۔

اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دشمنوں کی گالیوں اور اعتراضات کی برداشت کرو

"اگر مجھے گالیاں دی جاتی ہیں تو کیا یہ نئی بات ہے؟ کیا اس سے پہلے خدا کے پاک نبیوں کو ایسا ہی نہیں کہا گیا۔ اگر مجھ پر بہتان لگائے جاتے ہیں تو کیا اس سے پہلے خدا کے رسولوں اور راستبازوں پر الزام نہیں لگائے گئے؟ کیا حضرت موسیٰؑ پر اعتراض نہیں ہوئے کہ اس نے دھوکا دے کر ناحق مصریوں کا مال کھایا اور جھوٹ بولا کہ ہم عبادت کے لئے جاتے ہیں اور جلد واپس آئیں گے اور عہد توڑا اور کئی شیر خوار بچوں کو قتل کیا۔ اور کیا حضرت داؤدؑ کی نسبت نہیں کہا گیا کہ اس نے ایک بیگانہ عورت سے بدکاری کی اور فریب سے اوریا نام ایک سپہ سالار کو قتل کرایا اور بیت المال میں ناجائز دست اندازی کی۔ اور کیا ہارونؑ کی نسبت یہ اعتراض نہیں کیا گیا کہ اس نے گوسالہ پرستی کرائی۔ اور کیا یہودی اب تک نہیں کہتے کہ یسوع مسیح نے دعویٰ کیا تھا کہ میں داؤد کا تخت قائم کرنے آیا ہوں۔ اور یسوع کے اس لفظ سے بجز اس کے کیا مراد تھی کہ اس نے اپنے بادشاہ ہونے کی پیشگوئی کی تھی جو پوری نہ ہوئی؟ اور کیونکر ممکن ہے کہ صادق کی پیشگوئی جھوٹی نکلے۔ یہودی یہ اعتراض بھی کرتے ہیں۔ کہ مسیح نے کہا تھا کہ ابھی بعض لوگ زندہ ہوں گے کہ میں واپس آؤں گا۔ مگر یہ پیشگوئی جھوٹ نکلی اور وہ اب تک واپس نہ آیا۔ ایسا ہی ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض امور پر جاہلوں کے اعتراض ہیں۔ جیسا کہ حدیبیہ کے واقعہ پر بعض نادان مرتد ہو گئے تھے۔ اور کیا اب تک پادریوں اور آریوں کی قلموں سے وہ تمام جھوٹے الزام ہمارے سید و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت شائع نہیں ہوتے جو مجھ پر لگائے جاتے ہیں۔

غرض مخالفوں کا کوئی بھی میرے پر ایسا اعتراض نہیں جو مجھ سے پہلے خدا کے پاک نبیوں پر نہیں کیا گیا۔ اس لئے میں تمہیں کہتا ہوں کہ جب تم ایسی گالیاں اور ایسے اعتراض سنو تو غمگین مت ہو۔ کیونکہ تم سے اور مجھ سے پہلے خدا کے پاک نبیوں کی نسبت یہی الفاظ بولے گئے ہیں۔ سو ضرور تھا کہ خدا کی وہ تمام سنتیں اور عادتیں جو نبیوں کی نسبت وقوع میں آچکی ہیں ہم میں پوری ہوں۔"

(الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۷ء)

ہمارا نواں سالانہ اجتماع ۳۰، ۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۴۹ء کو اپنے نئے مرکز ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام الاحمدیہ زیادہ سے زیادہ شریک ہوں۔

(ڈاکٹر) مرزا منور احمد نائب صدر

کیا آپ نے تحریک جدید کا وعدہ ادا کر دیا ہے؟

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ماہ نومبر میں انشاء اللہ تعالےٰ تحریک جدید کے سال نو کا آغاز فرمائیں گے تحریک جدید کے تمام وعدہ کرنے والے دوستوں کے وعدے اس سے قبل ادا ہو جانے ضروری ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وعدوں کی ادائیگی کے متعلق فرماتے ہیں:-

"اگر کوئی مرضی سے چندہ لکھاتا اور کسی قربانی کیلئے اپنے آپ کو پیش کرتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ اپنے عہد کو نبھائے خواہ کس قدر ہی تکلیف ہو اور یقین رکھے کہ خدا تعالیٰ کے لئے موت قبول کر کے انسان موت کا شکار نہیں ہوتا بلکہ موت سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جس کی نیت وعدہ پورا کرنے کی نہ ہو وہ وعدہ کرے ہی نہیں۔ کیونکہ کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم اس بات سے سخت ناراض ہوتے ہیں کہ تم خوشی سے عہد کرو اور پھر عملی رنگ میں اسے پورا نہ کرو...... میں تمام جماعتوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ اگر وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہ ہو تو وعدے ہی نہ کیا کرو۔ اور اگر اپنی خوشی سے وعدہ کرو تو پھر چاہے موت آجائے۔ ذلت برداشت کرنی پڑے ان وعدوں کو پورا کرو۔"

مجاہدین تحریک جدید! ـــ آپ کی موعودہ رقم کا انتظار ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۲۰ اکتوبر ۱۹۴۹ء

اسلام امن کی فضا چاہتا ہے۔

ہم نے ان کالموں میں کئی بار قرآن کریم کی روشنی میں ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ اسلام جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے قیام امن کو ہر بات پر ترجیح دیتا ہے۔ اور اسلام کی تبلیغ میں کسی جبری طریق کو خواہ انفرادی سطح پر ہو یا حکومتی سطح پر پسند نہیں کرتا۔ نہ صرف پسند ہی نہیں کرتا بلکہ فساد اور بدامنی کو بزور مٹا دینے کی تاکید کرتا ہے۔ اس کی وجہ صاف ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اسلام کے اصول اگرچہ اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ ہیں۔ مگر وہ ایسے ہیں جن کو انسانی عقل سے بھی پرکھا جا سکتا ہے۔ اور چونکہ وہ فاطر حیات کے بنائے ہوئے ہیں۔ اس لئے وہ فطرت کائنات کے جس میں فطرت انسانی بھی داخل ہے عین مطابق ہیں۔ اور قرآن کریم کا دعوےٰ ہے کہ اگر غور و خوض سے کام لیا جائے۔ اور عقل سے ان اصولوں کی جانچ پڑتال کی جائے۔ تو یقیناً ان کی صحت انجام کار ہویدا ہو جائے گی۔

ظاہر ہے کہ ایک ایسا دین جو عقل انسانی کو چیلنج دیتا ہے۔ اور روشنی میں اپنا تمام مال و متاع رکھ کر کہتا ہے کہ اسے اچھی طرح پرکھ لو اور پرکھنے کے بعد اسکو قبول کرو۔ ایسے دین کو اپنی صداقت منوانے کے لئے نہ انفرادی اور نہ حکومتی جبر کی ضرورت ہے۔ بلکہ وہ ہر ایسے جبر کو جو عقیدہ پر پابندیاں لگاتا ہے۔ سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اسلام کو کفار قریش کے خلاف تلوار اٹھانے کی اس وقت ہی اجازت دی گئی تھی۔ جب تمام مصالحت اور امن جوئی کی تدابیر ناکام ہو چکی تھیں۔ اللہ تعالےٰ کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے آخر دم تک اسلام کے اس اصول پر کفار کو لانے کی کوشش کی۔ لیکن جب تمام کوششیں بے کار ہو گئیں تو اللہ تعالےٰ نے حق کو تلوار سے دبانے کی بے انصافی کو روکنے کے لئے مومنوں کو تلوار کا جواب تلوار سے دینے کی اجازت دے دی۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو اجازت دے دی ہے کہ وہ تلوار کے زور سے حق کو پھیلائیں۔ بلکہ اس کا صرف اتنا مطلب ہے کہ اس تلوار کو جو حق کے دبانے کے لئے میان سے نکل نکل پڑتی ہے کند کر دیا جائے۔ اور اس کو ناحق خون آشامی سے روک دیا جائے۔ چنانچہ اسلام کا مارشل لا تمام دنیا جہان کے مارشل لاؤں سے جدا ہے۔ اس لحاظ سے کہ یہ سراسر دفاعی ہے اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں صاف صاف لفظوں میں اسلامی جہاد کے حدود مقرر کئے ہیں۔ اور اگر ان حدود کا غور سے مطالعہ کیا جائے۔ تو ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ ذرا ذرا سی بات پر بھی جس سے امن کے قیام کی امید بندھتی ہو مومنوں کو تلوار میان میں کر لینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دنیا میں کسی قوم کے اصول جنگ اس لحاظ سے قرآن کریم کے اصولوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ایک مومن صرف اس وقت تک لڑ سکتا ہے۔ جب تک امن عامہ کو خطرہ لگا رہتا ہے۔ لیکن جونہی یہ خطرہ جاتا رہے۔ اور ایسے عناصر دب جائیں۔ جو عقائد کے رضامندی سے قبول کرنے یا رضامندی سے قائم رکھنے کے لئے مضر ہوں۔ اسلام کا حکم ہے کہ تلواریں میان میں کر لی جائیں۔ اور جو صلح کے لئے ایک قدم بڑھائے تم دو قدم آگے بڑھ کر خیر مقدم کرو۔

اسلام اس حد تک قیام امن چاہتا ہے۔ کہ کسی دین کا اختیار کرنا یا کسی اعتقاد کا قبول کرنا یا کسی دین کو ترک کرنا یا اعتقاد سے ہٹ جانا صرف اللہ تعالےٰ کی خاطر ہو جائے۔ اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ اگر کوئی صراط مستقیم اختیار کرے۔ یا اس کے برعکس تم اس کا معاملہ صرف اللہ تعالےٰ پر چھوڑ دو۔ وہ اپنے مقرر کردہ فطری اصولوں کے مطابق اسکو جزا یا سزا دے گا۔ اللہ تعالےٰ خود نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی قرآن کریم میں بار بار اس امر کی ہدایت فرماتا ہے۔ کہ تمہارا کام تو صرف تبلیغ کرنا اور میرا پیغام لوگوں تک پہونچانا ہے۔ اور بس آگے کون شخص ایمان لاتا ہے۔ اور کون نہیں لاتا۔ اس سے تمہیں کوئی غرض نہیں۔ یہ میرا کام ہے۔ تمہارے حدود ختم ہو گئے ہیں۔ تم نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کفار کی ضد اور ہٹ دھرمی سے دل میں رنجیدگی محسوس کرتے۔ تو اللہ تعالےٰ آپ کو یہی فرماتا کہ تمہارا کڑھنا صحیح نہیں۔ تم اپنی جان کو اس غم میں کیوں ہلاک کئے ڈالتے ہو۔ تم صرف اپنا کام یعنی تبلیغ حق کئے جاؤ اگر کوئی راہ راست پر نہیں آتا۔ تو اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں۔ اب اس کے بعد ایسے ضدی اور ہٹ دھرم لوگوں کا واسطہ ہمارے ساتھ ہے۔ ہم ان سے سمجھ لیں گے۔

الٰہی دین یعنی اسلام کی یہی تعلیم ہے۔ چونکہ اسلام کو اپنے آپ پر اعتماد ہے۔ اس لئے ایسا زمانہ جبکہ انسان اضطراری حالت میں نہیں ہوتا۔ اور صحیح سوچنے اور صحیح نتائج اخذ کرنے کا زیادہ اہل ہوتا ہے۔ اس کے نفوذ کے لئے بہترین زمانہ ہے۔ جب طبیعت پر کسی قسم کا بار نہ ہو۔ تو انسان دل سے سچائی کو قبول کرتا ہے۔ اس کو موقعہ ملتا ہے۔ کہ ہر بات کے تمام پہلوؤں پر اطمینان قلب کے ساتھ غور و خوض کرے۔ ایسا موقعہ ہی دلوں پر اسلام کی ابدی سچائیوں کے نقش بنانے کا بہترین موقعہ ہوتا ہے۔ بدامنی کی حالت میں انسان جو فیصلے کرتا ہے جلدی سے کرتا ہے۔ اور اسکو صحیح نتائج اخذ کرنے کے لئے کافی وقت نہیں ملتا۔ اس لئے ایسی حالت کا فیصلہ اکثر ضد اور ہٹ دھرمی سے کیا جاتا ہے۔ بے شک افراتفری کی حالت میں بھی بعض وقت انسان صحیح فیصلہ کرتا ہے لیکن ایسی حالت میں غلط فیصلوں کا زیادہ احتمال ہوتا ہے۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد نبوت کے زمانے کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے۔ تو معلوم ہوگا کہ اسلام کے فروغ کا زمانہ صلح حدیبیہ کے بعد ہی شروع ہوا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ کہ بہت سی سعید روحیں اس واقعہ عظیمہ سے پہلے ہی حلقہ بگوش اسلام ہو چکی تھیں۔ لیکن صلح حدیبیہ کے بعد تو وہی عالم ہو گیا تھا۔ جس کا قرآن کریم میں اس طرح ذکر ہے۔

يدخلون في دين الله افواجا

صلح حدیبیہ سے پہلے بہت سے ایسے لوگ تھے جن کو اسلام کی خوبیوں کا علم ہی نہیں ہو سکا تھا۔ جنگ و جدال کی دھاندلی میں کسی کو حق و باطل کے امتیاز کی فرصت ہی نہیں تھی۔ جذبات مشتعل تھے۔ ذہنوں کو قرار نصیب نہیں تھا۔ خیالات بجلی کی طرح دماغوں میں آتے اور نکل جاتے ایسی صورت میں حق اور باطل کی تمیز کس طرح ہو سکتی تھی۔ لیکن جب صلح کے بعد جنگ کا طوفان تھما اور طبیعتوں کو قرار حاصل ہوا۔ اور ساتھ ہی صحابہ کرام رضؓ کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ تو لوگ فوج در فوج دین میں داخل ہو گئے۔ قبیلوں کے قبیلے بت خانے توڑ پھوڑ کر ایک خدا کے سامنے گر پڑے۔ اور تمام عرب چند ہی سالوں میں ایک عظیم الشان قوم بن گیا۔

امن کا زمانہ واقعی اسلام کے لئے ایک نعمت بے بہا ہے۔ لیکن یہ نعمت بے بہا اسی صورت میں بن سکتا ہے۔ کہ ہم دیانت داری اور مستعدی سے اس کام کو جو اللہ تعالےٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے سرانجام دینے اور اسلام کا پیغام دنیا تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ ورنہ یہ ہمارے لئے لعنت بھی بن سکتا ہے۔ اگر ہم سست ہو جائیں اور اور خدا تعالےٰ کا کام چھوڑ دیں اور جسمانی اور ذہنی عیاشیوں میں پڑ جائیں اور اپنے فرائض منصبی کو فراموش کر کے دھرنا مار کر بیٹھ جائیں۔ تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ جس طرح صلح حدیبیہ کے بعد صحابہ کرام تھک کر نہیں بیٹھ گئے تھے بلکہ تمام ملک میں اسلام کی تبلیغ کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے تھے اسی طرح ہمیں بھی کامیابی ہو سکتی ہے دنیا کو سوچنے اور سمجھنے کی فرصت ہو۔ لیکن ہم اسکے سامنے اسلام ہی کو پیش نہ کریں۔ تو اسکو صحیح دین کا کسی طرح علم ہو سکتا ہے۔ اور وہ کس طرح اچھے اور بُرے میں امتیاز کر سکتی ہے۔

لجنہ اماء اللہ کا دفتر ربوہ منتقل ہو گیا ہے

لجنہ اماء اللہ بیرونجات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ میں منتقل ہو گیا ہے۔ اس لئے حسب دستور سابق چندہ ماہوار لجنہ اماء اللہ اور چندہ دفتر لجنہ اماء اللہ سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ (مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ) کے نام بھجوایا کریں۔

ام داؤد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

درخواست ہائے دعا

محترمی چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ عزیزم شیخ احمد محمود صاحب کا اپریشن اللہ تعالےٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے اور ایک گردہ عزیز کا نکال دیا گیا ہے۔ کل شام محترمی مقبول احمد صاحب قریشی سیکرٹری مسجد لنڈن کا مفصل مکتوب ملا ہے۔ جس میں برادرم کی کیفیت سے متعلق اطلاع دی گئی ہے۔ احباب سے گزارش ہے۔ کہ عزیز برادر کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) نیروبی سے بذریعہ تار برادرم محمد امین احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ان کے والد بابو نظام محمد صاحب سخت بیمار ہیں۔ ڈاکٹر ان کے متعلق مایوسی کا اظہار کر رہے ہیں احباب صاحب موصوف کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ بابو صاحب نہایت مخلص اور عابد بزرگ ہیں۔

شیخ مبارک احمد (مبلغ مشرقی افریقہ) حال پاکستان

اخویم مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم

شیخ محمد احمد صاحب کی ایک دلچسپ روایت

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

جیسا کہ سب دوستوں کو معلوم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو شادیاں ہوئی تھیں۔ ایک شادی بالکل اوائل عمر میں ہی حضور کے والدین نے اپنے عزیزوں میں کرادی تھی۔ جس سے خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم اور مرزا فضل احمد صاحب مرحوم پیدا ہوئے۔ اور دوسری شادی ہماری والدہ صاحبہ حضرت ام المومنین اطال اللہ ظلہا کے ساتھ دہلی میں ہوئی۔ اور یہی مؤخر الذکر شادی وہ شادی ہے۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام ہوا تھا۔ کہ الحمد للہ الذی جعل لکم الصھر والنسب۔ یعنی وہ خدا تمام تعریفوں کا حق دار خدا ہے۔ جس نے تمہارا سسرال ایک شریف اور اعلیٰ خاندان میں بنایا۔ اور اسی نے تمہارے جدی نسب کو بھی شریف اور اعلیٰ خاندان میں قائم کیا۔

چونکہ اخویم مرزا سلطان احمد صاحب نے شروع شروع میں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی بھر ... خاندانی اثرات کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کو قبول نہیں کیا تھا۔ اس لئے جیسا کہ دوست جانتے ہیں۔ حضور ان پر خوش نہیں تھے۔ اور عملاً قطع تعلق کی صورت تھی۔ حتیٰ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات ہو گئی۔ اور اس کے بعد حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی مرزا صاحب موصوف کو بیعت کی توفیق نہیں ملی۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا زمانہ آیا۔ اور اس کے اوائل میں بھی مرزا صاحب موصوف بدستور علیحدہ رہے۔ لیکن جب وہ پنشن لے کر قادیان آ گئے۔ اور وہ جن کی وجہ سے مرزا صاحب زیادہ تر بیعت سے رکے ہوئے تھے (یعنی ہماری تائی صاحبہ مرحومہ جنہوں نے مرزا صاحب کو بیٹا بنایا ہوا تھا) انہوں نے بھی بیعت کر لی۔ تو اس ... اللہ تعالیٰ نے مرزا صاحب مرحوم کو بھی شرح صدر عطا کیا۔ اور وہ اپنے چھوٹے بھائی یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت سے مشرف ہو گئے۔ اور اپنی آخری عمر میں پلٹا کھا کر بہشتی مقبرہ میں جگہ پائی۔ و ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

خیر یہ تو صرف تمہیدی کلمات تھے۔ جو میں نے عرض کئے ہیں۔ اصل غرض ایک روایت کا بیان کرنا ہے۔ جو مجھے عزیزم مکرم شیخ محمد احمد صاحب پلیڈر سابق کپورتھلہ اور حال لائل پور کی طرف سے پہنچی ہے۔ شیخ محمد احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک قدیم اور نہایت مخلص اور مقرب صحابی حضرت منشی ظفر احمد صاحب مرحوم کے فرزند ارجمند ہیں۔ حضرت منشی صاحب مرحوم کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ دعویٰ سے پہلے کا تعلق تھا۔ اور وہ ان بزرگوں میں سے تھے۔ جنہیں مسیح موعودؑ کے غیر متوقع دعوے نے ذرہ بھر بھی متزلزل نہیں کیا۔ بلکہ وہ ایمان اور عرفان میں اور بھی ترقی کر گئے۔ اور اس اخلاص اور محبت اور قربانی اور وفاداری کے تعلق کو آخر تک نبھایا اور خوب نبھایا۔ اور اب الحمد للہ ان کا مخلص فرزند شیخ محمد احمد بھی انہی کے نقش قدم پر جماعت کا ایک بہت قابل قدر کارکن ہے۔ اور ان شاذ مثالوں میں سے ایک مثال پیش کرتا ہے۔ کہ جہاں بیٹا باپ کے روحانی ورثہ کا پوری طرح وارث بنتا ہے۔ اور یخرج المیت من الحی کا نہیں بلکہ یخرج الحی من الحی کا مصداق قرار پاتا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک و اللّٰھم زد فزد۔

بہرحال مجھے شیخ محمد احمد صاحب کی طرف سے اخویم مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کے متعلق ذیل کی روایت پہنچی ہے۔ جو میں انہی کے الفاظ میں ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ :-

"جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہوا۔ تو حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم جالندھر میں ملازم تھے۔ اور غالباً ان ایام میں افسر مال تھے۔ مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کا والد صاحب مرحوم سے بڑا تعلق تھا۔ چنانچہ مرزا صاحب مرحوم نے والد صاحب سے فرمایا۔ کہ بروز وصال حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں جالندھر میں گھوڑے پر سوار جا رہا تھا۔ کہ یکدم بڑے زور سے مجھے الہام ہوا۔ "ماتم پرسی" میں اسی وقت گھوڑے سے اتر آیا۔ اور مجھے بہت غم تھا۔ خیال کیا کہ شاید تائی صاحبہ کا انتقال ہو گیا ہو۔ پھر خیال کیا کہ نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ماتم پرسی تو صرف والد صاحب (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے متعلق ہی ہو سکتی ہے۔ چنانچہ میں ڈپٹی کمشنر کے پاس گیا۔ کہ مجھے چند روز کی رخصت دی جائے۔ غالباً والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ نہ کوئی خبر آئی ہے۔ اور نہ شائع ہوئی ہے۔ اسی درمیان میں تار آ گیا۔ جس میں والد صاحب (حضرت مسیح موعودؑ) کے انتقال کی خبر درج تھی۔ اور اس پر ڈپٹی کمشنر کو بہت حیرت ہوئی۔ اور میں رخصت لے کر قادیان پہنچ گیا۔"

خاکسار عرض کرتا ہے۔ کہ شیخ محمد احمد صاحب کی یہ روایت بہت عجیب اور دلچسپ ہے۔ جس سے کئی مفید استدلالات ہو سکتے ہیں۔ یہ روایت پہلے سننے میں نہیں آئی تھی۔ مگر بہرحال یہ بات سب کو معلوم تھی۔ کہ اخویم مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جنازہ میں قادیان پہنچ گئے تھے۔ بلکہ جب بڑے باغ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جنازہ ہوا۔ جو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے پڑھایا تھا۔ تو مجھے یاد ہے کہ مرزا صاحب مرحوم میرے قریب ہی کھڑے تھے۔ تعجب ہے۔ کہ مرزا سلطان احمد صاحب نے ہماری تائی صاحبہ مرحومہ کے پیچھے لگ کر ساری عمر حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے علیحدگی اور ایک گونہ مخالفت میں گذاری اور اس کے مقابل پر ہمارے دوسرے بھائی مرزا فضل احمد صاحب مرحوم نے کبھی اس رنگ میں مخالفت نہیں کی۔ بلکہ بیعت نہ کرنے کے باوجود ہمیشہ عمومی رنگ میں مطیع اور فرمانبردار رہے۔ لیکن بالآخر مرزا فضل احمد صاحب تو بیعت سے محروم گذر گئے۔ مگر مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کو آخری عمر میں بیعت نصیب ہو گئی۔ یہ خدا کے راز ہیں جنہیں وہی بہتر جانتا ہے۔ مگر بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ بندے صرف ظاہر کو دیکھتے ہیں۔ لیکن خدا کی نظر دل پر ہوتی ہے۔ اور وہ اسی کے مطابق اپنے بندوں سے سلوک فرماتا ہے۔ اور مرزا صاحب کا یہ الہام بھی اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ کہ خدائی تقدیر نے انہیں بالآخر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف کھینچ لانے کا فیصلہ کر رکھا تھا۔ واللہ اعلم و لا علم لنا الا ما علمتنا

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۸/۱۰/۵۰

موضع ہڈیارہ میں کامیاب تبلیغی جلسہ

موضع ہڈیارہ ضلع لاہور میں مورخہ ۱۶/۹/۵۰ بروز اتوار جماعت احمدیہ مقامی کے زیر اہتمام ایک پبلک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیحد کامیاب ہوا۔ کثرت سے احباب جماعت نے باوجود دور افتادہ مقام ہونے کے محض خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جلسے میں شرکت فرمائی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء خاصکر طلباء تعلیم الاسلام کالج نے اپنے پروفیسر صاحبان کی معیت میں جس عزم اور استقلال کا نمونہ دکھایا۔ وہ خدام احمدیت کے لئے ایک اچھی مثال ہے۔ گردونواح کی جماعتوں سے بھی احباب شامل جلسہ ہوئے۔ پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم جناب ملک فیض الرحمٰن صاحب فیضی ایم۔اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج لاہور تلاوت و نظم کے بعد شروع ہوا۔ جس میں حقیقت ختم نبوت پر مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے اور جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات پر مکرم جناب مولانا مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ سیرالیون (افریقہ) نے اور اعتراضات کے جوابات پر مکرم جناب مولوی عبد المالک صاحب مبلغ حیدر آباد دکن نے نہایت مدلل اور بصیرت افروز تقاریر فرمائیں۔ نماز ظہر و عصر اور طعام کے بعد جس کا مقامی جماعت نے انتظام کیا ہوا تھا۔ دوسرے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم جناب چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لاء ہائی کورٹ لاہور شروع ہوئی۔ جس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری فاضل جامعہ احمدیہ نے وفات مسیح پر اور اعتراضات کے جوابات پر مکرم جناب مولانا مولوی عبد المالک صاحب نے اور صداقت مسیح موعودؑ پر جناب مکرم ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب نے نہایت مؤثر انداز میں فصیح اور بلیغ تقاریر فرمائیں۔ سامعین پر کافی اثر ہوا۔ کثرت سے غیر احمدی احباب باوجود مخالفوں کی طرف سے مخالفت کے شامل تھے۔ بعض غیر احمدی دوستوں نے تو بڑی دلچسپی سے سارے جلسہ کی کارروائی اخیر تک سنی اور بے حد لطف اندوز ہوئے۔ اس کے علاوہ گلیوں میں بھی کثرت سے غیر احمدی گروہ در گروہ اکٹھے ہو کر جلسہ کی کارروائی سنتے رہے۔ آلہ نشر الصوت کا انتظام تھا۔ دور دور تک آواز حق پہنچتی رہی۔ اس کے علاوہ قابل ذکر بات یہ ہوئی۔ کہ مخالفین کی طرف سے بھی ہماری جلسہ گاہ کے عین قریب ہنگامی طور پر جلسہ منعقد کرنے کی کوشش ہوئی مگر تھانہ برکی کے افسر انچارج صاحب مکرم چوہدری حسن محمد صاحب رندھاوا کے حسن تدبر کا نتیجہ ہے۔ کہ انہوں نے ہمارے جلسہ کے پروگرام میں انکو جلسہ کرنے کی اجازت نہ دی۔ جس سے نہایت سکون سے ہمارے جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ہم چوہدری صاحب موصوف کے اس حسن انتظام کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ برکی۔ گنج۔ ہانڈو گوجر۔ لاہور شہر۔ گھونڈ۔ اصل گوروکے۔ جامن کی جماعتوں کے احباب نے جلسہ میں شامل ہو کر ہمارے جلسہ کی رونق کو بڑھایا۔ ہم تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اس کے علاوہ ہم اپنے مقامی کارکنوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خصوصاً مکرم صوبیدار حمید احمد صاحب۔ اور عزیزم محمد اسلم صاحب لال الدین صاحب۔ محمد صادق صاحب۔ سعید احمد صاحب اور مکرم مستری غلام محمد صاحب نے انتظامات میں نمایاں حصہ لیا۔

(رحمال الدین گل۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور)

ہر ذی استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ "الفضل" خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

۲۲ ہزار افراد کی عظیم الشان جماعت۔ ایک لاکھ روپے کا بجٹ

گولڈ کوسٹ (افریقہ) میں اسلام اور احمدیت کی روز افزوں ترقی

(از مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ گولڈ کوسٹ)

گولڈ کوسٹ کے ملک میں بچوں سمیت جماعت احمدیہ کی تعداد کا اندازہ بائیس ہزار ہے۔ گذشتہ سال اس مشن کو مختلف مدات سے سات ہزار دو سو ساٹھ پونڈ یعنی تقریباً ایک لاکھ روپیہ کی آمد ہوئی اور اخراجات بھی تقریباً اسی قدر ہوئے۔ اس سال ہمارے اخراجات کا اندازہ ایک لاکھ ساڑھے پانچ ہزار روپیہ ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ آمد بھی اسی قدر ہو جائے گی یا اس سے زیادہ۔ وھو علیٰ کل شیءٍ قدیر۔

اس ملک میں چھ احمدیہ مدارس ہیں جن میں سے پانچ کو گورنمنٹ کی طرف سے گرانٹ ملتی ہے چھٹے کے متعلق بھی چند روز ہوئے جناب پراونشل ایجوکیشن آفیسر صاحب اشانٹی نے ایک ملاقات کے دوران میں خاکسار سے وعدہ فرمایا کہ آئندہ سال اسے بھی مالی امداد ملنی شروع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

پاکستانی مبلغین کے علاوہ بیس افریقن مبلغین اس ملک میں کام کر رہے ہیں۔ جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری مال کے عہدے بھی افریقن احمدیوں کے سپرد ہیں۔ سالٹ پانڈ اور کماسی میں ہمارے دفتروں میں تین کلرک کام کرتے ہیں۔ سکولوں کے اساتذہ میں سے بیس احمدی ہیں اور بقیہ عیسائی۔ جملہ پاکستانی مبلغین کا الاؤنس بجائے مرکز کے گولڈ کوسٹ مشن ادا کرتا ہے

اس وقت گولڈ کوسٹ میں آٹھ پاکستانی مبلغ کام کرتے ہیں (۱) مولانا نذیر احمد صاحب مبشر مولوی فاضل۔ آپ ۱۹۳۶ء سے ۱۹۴۷ء تک گولڈ کوسٹ مشن کے انچارج رہے۔ پاکستان میں اڑھائی سال گذار کر جنوری ۱۹۴۹ء میں دوسری بار اس ملک میں تشریف لائے۔ آجکل آپ اس مشن کے سیکرٹری جنرل ہیں اور مشن کے تمام انتظامی امور کی سرانجام دہی اور مجلس عاملہ کے کام کی نگرانی کرنے میں میری مدد فرماتے ہیں۔ احمدیہ مدارس کے علاوہ جنرل منیجر بھی ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں آپ نے مختلف حلقوں میں جماعتہائے احمدیہ کے چھ تربیتی جلسے کئے۔ جب سے آپ دوسری بار تشریف لائے ہیں، گولڈ کوسٹ مشن کے تمام کاموں میں عموماً اور احمدیہ مدارس میں خصوصاً ایک نئی روح پیدا ہو گئی ہے۔

آپ کی غیر حاضری میں مولوی عبدالخالق صاحب مولوی فاضل اور مولانا بشارت احمد صاحب نسیم مولوی فاضل گولڈ کوسٹ مشن کے انچارج رہے۔ دونوں صاحبان تین تین سال تک خدمات دینیہ سرانجام دے کر پاکستان واپس تشریف لے جا چکے ہیں۔

(۲) مولوی احسان اللہ صاحب ملک۔ آپ اس ملک کے تقریباً ہر حلقہ میں کام کر چکے ہیں آجکل آپ علاقہ اشانٹی کی تیس جماعتوں کا دورہ کرنے کے بعد کماسی میں تبلیغی اور تربیتی مہمات میں مشغول ہیں

(۳) مولوی عبدالحق صاحب مولوی فاضل۔ آپ نے حال ہی میں گولڈ کوسٹ کالونی کے چیف کمشنر کے مرکز کیپ کوسٹ میں نیا مشن کھولا ہے۔ یہاں آپ اعلےٰ تعلیم یافتہ طبقہ اور غیر احمدیوں میں خصوصیت سے تبلیغ کر رہے ہیں۔ اردگرد کی احمدی جماعتوں کی تربیت بھی آپ کے ذمہ ہے۔ ہر اتوار کو کیپ کوسٹ میں تبلیغی جلسہ کرتے ہیں جس میں علاوہ افریقن احمدیوں خود بھی لیکچر دیتے ہیں۔ عموماً اخبارات میں تبلیغی مضامین لکھتے رہتے ہیں۔ غیر احمدی حجاج اور علماء نے چند ماہ ہوئے مکہ معظمہ سے واپسی پر ہمارے خلاف آکرا۔ کماسی اور واؔ میں بہت شورش مچا رکھی تھی اس کے متعلق مولوی صاحب موصوف نے اخبار اشانٹی پائنیر میں ایک مضمون لکھا جو تبلیغی لحاظ سے نہایت موزوں ثابت ہوا۔ میری زیر ہدایت آپ نے علماء کو فیصلہ کن مناظرہ کا چیلنج دیا۔ جسے باوجود وعدہ کے غیر احمدی علماء قبول نہ کر سکے۔ علاقہ ہائے شمالیہ کے مشہور شہر واؔ میں بھی جہاں ہماری جماعت نہایت مضبوط ہے آپنے ڈٹ کر غیر احمدی علماء کا مقابلہ کیا پہلے آپ سیرالیون مشن میں امیر سیرالیون جناب مولانا محمد صدیق صاحب کے ہمراہ کام کرنے کی وجہ سے کافی تجربہ حاصل کر چکے ہیں۔

(۴) مولوی عطاء اللہ صاحب مولوی فاضل۔ آپ آجکل علاقہ ہائے شمالیہ کے انچارج ہیں اور واؔ میں جماعت احمدیہ کی تربیت کر رہے ہیں۔ گذشتہ ۲ سال واؔ میں احمدیت کی شدید مخالفت ہوتی رہی ہے۔ کئی بار مخالفین نے بلوہ کر کے احمدیوں کو زدوکوب کیا۔ لیکن اب احمدیوں کی تعداد بفضلہ تعالےٰ اس قدر ہو گئی ہے کہ گلہ کے وقت احمدی بھی صرف پولیس پر بھروسہ نہیں رکھتے۔ چنانچہ چند ماہ ہوئے مخالفین بلوہ کر کے احمدیوں پر حملہ کرنے کے لئے آئے۔ اتفاقیہ واؔ میں اس قدر پولیس نہ تھی جو مخالفین کے حملہ کو روک سکتی اس لئے احمدی خود مسلح ہو کر اپنے محلہ کے سامنے صف آراء ہوئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دشمن آگے بڑھنے سے رک گیا۔ اگلے روز ڈسٹرکٹ کمشنر نے علاقہ ہائے شمالیہ کے دوسرے اضلاع سے پولیس منگوائی اور حملہ آوروں کو بلا کر فتنہ فساد سے روکا۔ کماسی سے جو علماء شورش پیدا کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے انہیں واؔ سے نکل جانے کا حکم دیا۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے مولوی عبدالحق صاحب اس وقت واؔ میں موجود تھے غیر احمدی علماء کو جب معلوم ہوا کہ بجائے کسی اور افریقی عالم کے مناظرہ کے لئے ہماری طرف سے مولوی صاحب موصوف پیش ہوں گے تو باوجود خود چیلنج دینے کے مناظرہ سے انکار کر دیا۔

(۵) مولانا بشارت احمد صاحب بشیر مولوی فاضل۔ آپ بھی پہلے سیرالیون مشن میں کافی تجربہ حاصل کر چکے ہیں آجکل آپ ملک گولڈ کوسٹ کے دارالخلافہ آکرا میں نہایت قابلیت سے تبلیغ اسلام میں مشغول ہیں۔ گولڈ کوسٹ کے اہم ترین اخباروں میں آپ کے مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں۔ رمضان کی فلاسفی کے متعلق آپ کا مضمون بہت مقبول ہوا۔ گولڈ کوسٹ میں مسلمان کل آبادی کا ایک تہائی حصہ ہیں۔ مگر سیاسی لحاظ سے انہیں قطعاً کوئی اہمیت حاصل نہیں نہ ان کی کوئی آواز ہے۔ مولانا بشیر صاحب سیکرٹری جنرل کی زیر ہدایت اپنے اخبارات کے ذریعہ حکومت اور تاجر کمپنیوں سے مطالبہ کیا کہ اسلامی تعطیلات کے موقعہ پر مسلمانوں کو رخصت ملنی چاہیئے۔ مولانا بشیر صاحب آکرا میں جو گولڈ کوسٹ کا اہم ترین شہر ہے اعلےٰ تعلیم یافتہ طبقہ کی طرف خاص توجہ مبذول فرما رہے ہیں۔ آکرا میں آپ کو بعض غیر معمولی مشکلات پیش آئیں اول تو گولڈ کوسٹ ملک سارے مغربی افریقہ میں ہمارے مبلغین کو اس قدر کم الاؤنس ملتا ہے کہ افریقن چپڑاسیوں اور باورچیوں کو تنخواہیں بھی ان سے زیادہ ملتی ہیں ایسی حالت میں مولوی صاحب موصوف کو چوری کا حادثہ پیش آیا۔ اور علاوہ نقدی کے پہننے کے کپڑے بھی ضائع ہو گئے۔ مگر آپ نے نہایت مردانگی سے سب کچھ برداشت کیا اور اپنے کام پر ڈٹے رہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب بھی آپ کو جملہ مبلغین سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور جملہ احباب کرام سے ان کے لئے اور جملہ مبلغین کرام کے لئے دردِ دل سے دعاؤں کی درخواست ہے

(۶) مولانا محمد اسحٰق صاحب صوفی مولوی فاضل۔ دو ماہ ہوئے آپ سیرالیون مشن سے جہاں آپ احمدیہ مدارس کے جنرل منیجر تھے تبدیل ہو کر یہاں آئے ہیں۔ تربیتی اور انتظامی لحاظ سے نہایت مشکل اور نازک کام آپ کے سپرد کیا گیا ہے۔ یعنی جماعتہائے حلقہ اکرافل کی تربیت اور اکرافل کے جونیئر اور سینیئر احمدیہ مدارس کی نگرانی۔ آپ کا مرکز اکرافل ہے حسن تحمل۔ قابلیت اور اخلاص سے آپ کام کر رہے ہیں۔ میرے دل سے بے اختیار ان کے لئے دعا نکلتی ہے۔ کچھ عرصہ سے ہمارے مدارس میں دینیات کی طرف سے بے توجہی ہو رہی تھی۔ آپ نے نہایت استقلال اور محنت سے اکرافل کے سکولوں میں اس طرف توجہ فرمائی ہے۔ مولانا مبشر صاحب بھی بذات خود سالٹ پانڈ کے مدارس میں دینیات کے لئے وقت دے رہے ہیں۔

(۷) مولانا صالح محمد صاحب مولوی فاضل ناظم تجارت۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حکم سے آپ نے تحریک جدید کے لئے سالٹ پانڈ میں تجارتی کاروبار جاری کر رکھا ہے۔ اور نہایت محنت اور دیانت سے اپنا کام کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں تجارتی کاروبار کے سلسلہ کے اہم انتظامی امور میں آپ مجھے اور مولانا مبشر صاحب سیکرٹری جنرل کو اپنے قیمتی مشوروں سے مستفید فرماتے ہیں۔

خاکسار کا کام مختلف حلقہ جات میں جا کر کام کا معائنہ کرنا اور مرکز سالٹ پانڈ کے جملہ افسروں کے کام کی نگرانی ہے۔ چنانچہ ایام زیر رپورٹ میں خاکسار نے تمام احمدیہ مدارس کا معائنہ کیا۔ کالونی اور اشانٹی کے ۸ مختلف حلقہ جات میں احمدیہ جماعتوں کے تربیتی جلسے کئے۔ جن میں پانچ پانچ گھنٹہ تک انتظامی۔ تربیتی اور تبلیغی امور کے متعلق احباب کرام کو مخاطب کیا جاتا رہا۔ تبلیغ کیلئے آسان ... دلائل احباب کے ذہن نشین کرا کر ہر ایک احمدی سے مطالبہ کیا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے کہ سال بھر میں ہر شخص کم از کم ایک نیا احمدی بنائے۔ مرکز سالٹ پانڈ کے معائنہ کیلئے مہینہ میں دو تین بار کماسی سے جاتا رہا۔ کیپ کوسٹ مشن دیکھنے کے لئے تین مرتبہ گیا۔ آکرا اور اکرافل ایک ایک مرتبہ۔ مندرجہ ذیل سرکاری افسروں سے خاکسار نے ملاقات کی (۱) ہز آنر چیف کمشنر اشانٹی کماسی (۲) پراونشل ایجوکیشن آفیسر اشانٹی کماسی (۳) ڈسٹرکٹ کمشنر کماسی (۴ و ۵) ڈسٹرکٹ کمشنر و اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کمشنر کیپ کوسٹ۔ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب کیپ کوسٹ نے وعدہ فرمایا کہ جب سالٹ پانڈ کے معائنہ کے لئے جائیں گے تو ہمارے مرکز میں بھی تشریف لائیں گے۔ چنانچہ آپ آئے اور مولانا مبشر صاحب سے ملاقات کی۔ اب سالٹ پانڈ کسی ڈی سی یا اسسٹنٹ ڈی سی کا مرکز نہیں ہے (۶) سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس کیپ کوسٹ۔ آپ نے پہلے فلسطین ... اطلاع دی گئی اس لئے دیر تک آپ سے عربی میں گفتگو ہوتی رہی۔

(۷) اسسٹنٹ ایجوکیشنل آفیسر کماسی مولانا مبشر صاحب نے بھی ایجوکیشن آفیسر صاحب کیپ کوسٹ سے ملاقات فرمائی

. . . .

جنرل - اپریل تا جون کی سہ ماہی میں افریقی مبلغین نے ۱۵۲ دیہات میں تبلیغ کی - ۷۰ لیکچر دیئے ۱۱۲۱ میل سفر کیا - لیکچروں میں سامعین کی تعداد ۵۱۷۴ تھی بذریعہ ملاقات ۳۷۶ افراد کو تبلیغ کی -

عام احمدیوں نے جو تبلیغی جلسے کئے، لیکچر دیئے انفرادی تبلیغ کی وہ مذکورہ بالا اعداد و شمار کے علاوہ ہیں -

کماسی میں جو اسی ملک کا تیسرا بڑا شہر ہے اور ملک کے عین مرکز میں واقعہ ہے - ہماری تبلیغ بفضلہ تعالیٰ بہت مضبوط ہے ہر اتوار کو لاری پارک میں ہمارا تبلیغی جلسہ ہوتا ہے - جس میں سامعین کی تعداد بعض اوقات چار سو تک پہنچ جاتی ہے - کماسی میں ہفتہ واری جلسوں کا سلسلہ ۳ سال ہوئے مولانا احسان اللہ صاحب ملک نے شروع کیا تھا - فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء -

جلسہ کے بعد احباب کرام بعض احمدیوں کی کاروں میں کسی نہ کسی قریبی گاؤں میں تبلیغ کے لئے جاتے ہیں اگر اہم جگہ ہو تو خاکسار یا مولانا احسان اللہ صاحب ملک ان کے ساتھ خود جاتے ہیں - کماسی ایسا شہر ہے کہ یہاں سے مختلف اطراف میں ایک درجن سڑکیں اور ریلوے لائنیں گولڈ کوسٹ کی آخری حدود تک جاتی ہیں - اس وجہ سے ہماری تبلیغ کا اثر دور دور تک پہنچ رہا ہے - گولڈ کوسٹ کی تمام جماعتوں سے کماسی کی جماعت زیادہ جلدی جلدی بڑھ رہی ہے - یہاں ایک نہایت شاندار احمدیہ مسجد بھی تکمیل کے آخری مراحل طے کر رہی ہے - انشاء اللہ تعالیٰ یہ مسجد اس ملک میں اپنی نظیر آپ ہوگی - اس مسجد کی تکمیل کے لئے مولانا عبدالحق صاحب نے جو کوشش فرمائی - وہ نہایت درجہ قابل قدر ہے - فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء -

عنقریب سالٹ پانڈ میں ہم کماسی سے بھی زیادہ شاندار مسجد کی بنیاد رکھنے والے ہیں جس کے لئے جناب مولانا مبشر صاحب جدوجہد فرما رہے ہیں - کماسی میں جماعت کی تربیت کے لئے خاکسار روزانہ بعد فجر و عشاء قرآن کریم کا درس دیتا ہے جس میں مختلف انتظامی تربیتی اور تبلیغی امور کی تشریح ہوتی رہتی ہے - رمضان شریف میں مسجد اقصیٰ کے درس کی طرح خاکسار دو گھنٹہ روزانہ درس دیتا رہا - گو ترجمانی کی وجہ سے اور احباب کو زیادہ دیر تک بیٹھنے کی مشق نہ ہونے کی وجہ سے صرف ساڑھے تین سیپارے ختم کر سکا -

اپریل تا جون کی سہ ماہی میں ۱۲۲ افراد احمدیت قبول کی - فالحمد علیٰ ذالک

احباب کرام - میں نہیں سمجھتا کہ دنیا کے کسی اکیلے ملک میں حضور نے گولڈ کوسٹ کی طرح ۸ مبلغین مقرر فرمائے ہوں - گویا کہ ہمارے آقا نے تبلیغی یورش کے لئے اس ملک کو چن لیا ہے - میں نہایت درد دل سے اپنے پیارے آقا اور جملہ احباب کرام کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست کرتا ہوں - کہ حضور کے ارادے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں ہمارے ذریعہ پوری ہوں میں یہاں خصوصیت سے سیرالیون مشن کے لئے اور وہاں کام کرنے والے تمام مبلغین کے لئے بھی دعاؤں کی درخواست کرتا ہوں خصوصاً جناب مولانا محمد صدیق صاحب سابق امیر جماعت ہائے سیرالیون کے لئے جنہوں نے اپنے تمام مبلغین کو اپنے رنگ میں رنگین کر لیا - جب سے سیرالیون کے تجربہ کار مبلغین تبدیل ہو کر یہاں آئے ہیں - تبلیغی اور تربیتی لحاظ سے گولڈ کوسٹ مشن نہایت مضبوط ہو گیا ہے

بالآخر جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ کی طرف سے جو کلیتہً افریقن احمدیوں پر مشتمل ہے - اپنے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور تمام دنیا کے احمدیوں کی خدمت میں السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ اور دعا کی درخواست ہے۔

یوم التبلیغ کی رپورٹیں

مختلف مقامات پر تبلیغ احمدیت

جماعت احمدیہ بدوملہی نے ۲۵ ستمبر کو یوم التبلیغ منایا تمام احباب نے گرد و نواح کے گاؤں میں جا کر تبلیغ کی - خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر ہوا -

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے ۲۵ ستمبر کو یوم التبلیغ منایا دوست مختلف جگہوں پر سارا دن تبلیغ میں مصروف رہے - نوجوانوں کا ایک گروہ سائیکلوں پر دیہات میں گیا - جنہوں نے ۱۸۰ آدمیوں کو زبانی تبلیغ کی - اور مختلف قسم کے اشتہار و ٹریکٹ تقسیم کئے - مجموعی طور پر تقریباً دو سو افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت مؤثر ہوا

جماعت احمدیہ ملتان نے یوم التبلیغ منایا - حصہ چھاؤنی کے چھ حصے کر کے - شہر کے ۵ حصے کر کے اور نیا شہر کا ایک حصہ بنا کر ۲۵/۹/۴۹ کو صبح ۹ بجے سے ۲ بجے تک بصورت وفود تبلیغ کی گئی ریلوے اور سول ملازمین کے اعلیٰ طبقہ کے لوگوں میں تبلیغ کی گئی - نیز اسدن ۴ بجے شام پبلک جلسہ زیر صدارت چوہدری محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملتان منعقد کیا گیا جس میں مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات پر تقریر فرمائی - جسکا اچھا اثر ہوا - آپکے بعد مولوی محمد نذیر صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے عقائد جماعت احمدیہ کے موضوع پر تقریر فرمائی - ازاں بعد مولوی احکام الدین صاحب نے اجرائے نبوت کے موضوع پر تقریر کی - جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے ۲۵ ستمبر کو یوم التبلیغ منایا - تین قسم کے ٹریکٹ جو کہ یوم التبلیغ کیلئے شائع کئے گئے تھے - جن کے عنوان درج ذیل ہیں شہر - اسٹیشن، چھاؤنی اور دیہات میں نیز معززین کے گھروں میں تقسیم کئے گئے - (۱) مسلمانوں میں تبلیغ (۲) تبلیغ و حفاظت دین کا خدائی انتظام (۳) اسلام

(نظارت دعوت و تبلیغ)

ہماری تبلیغی جدوجہد

عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۹۸ افراد احمدیت میں داخل ہوئے ان نو مبائعین میں سے مبلغین سلسلہ کے ذریعہ ۵۴ اور احباب جماعتہائے احمدیہ کی تبلیغ کے ذریعہ ۱۱۵ اور باقی ۲۹ احباب خود اپنی تحقیق کی بناء پر احمدیت میں داخل ہوئے - مبلغین اور احباب جماعت احمدیہ جن کے ذریعہ بیعتیں ہوئیں کے نام درج ذیل ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء

(انچارج بیعت)

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت	نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
چوہدری عبدالعزیز صاحب دیہاتی مبلغ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	۲	سید احمد علی صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی	۲۰
مولوی عبدالواحد صاحب دیہاتی مبلغ بھکر - ضلع میانوالی	۲	مولوی غلام حیدر صاحب دیہاتی مبلغ محمد آباد اسٹیٹ - سندھ	۱
مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبلغ داتہ ضلع ہزارہ	۱	مولوی محمد افضال صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بہار	۱
محسن خاں صاحب دیہاتی مبلغ حلقہ کروڑ پلی اڑیسہ	۲	منشی خدا بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ درکھانہ چک ۵ ضلع لائلپور	۲
حافظ ابوذر صاحب دیہاتی مبلغ حلقہ روڈہ ضلع سرگودہا -	۱	چوہدری غلام حسین صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ	۱
مولوی محمد احمد صاحب نعیم مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈیرہ غازیخاں	۱	عبدالعزیز صاحب سکرٹری مال بارک نمبر ۲ بلاک نمبر ۴ واہ کیمپ ضلع راولپنڈی -	۵
مولوی محمد عالم صاحب دیہاتی مبلغ حلقہ دوالمیال ضلع جہلم	۴	شمشیر خاں صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا	۳
مولوی عطاء اللہ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ	۷	مبارک احمد صاحب گوہرپور ضلع سیالکوٹ	۱
مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ لائلپور	۲	محمد یوسف صاحب ڈورے ڈاکخانہ ہمولہ ضلع جہلم	۱
مولوی عبدالسمیع صاحب مبلغ دیہاتی چک ۷۹ ضلع سرگودھا	۹	عبدالعزیز صاحب سیکرٹری تبلیغ گگی ضلع جھنگ -	۱
سید فضل عمر صاحب دیہاتی مبلغ کندراپاڑہ ضلع کٹک اڑیسہ	۱	بشیر احمد صاحب کارکن بیت المال ربوہ - ضلع جھنگ -	۱

ترسیل منی آرڈرز اور رسیدات چندہ

ماہ ستمبر سال رواں میں ربوہ میں پوسٹ آفس تو کھل گیا تھا - مگر مہروں وغیرہ کے نہ ہونے کے سبب سارا ماہ منی آرڈرز تقسیم نہ ہو سکے - اور رقمیں چندہ جات کی رکی رہیں - اب ماہ اکتوبر کے پہلے عشرہ میں تقسیم منی آرڈرز شروع تو ہو گئی ہے - مگر ابھی تک بقایا منی آرڈرز تقسیم نہیں ہو سکے - اس لئے بذریعہ اعلان ہذا سکرٹریان صاحبان مال کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے کہ وہ اس وجہ سے کہ پہلے روپے کی رسید نہیں ملی - رقوم چندہ جات کو اپنے پاس روکے نہ رکھیں - بلکہ جلد روانہ مرکز کر دیں - روپیہ کے ضائع ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے - حکومت بہر حال ذمہ دار ہے - اگر رقم دستی محفوظ صورت میں بھجوائی جا سکیں تو بہتر ہو - آنے والا مرکز کی برکات سے بھی مستفیض ہو سکتا ہے -

(نظارت بیت المال)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

وصیت نمبر ۱۲۰۷۴ میں عبدالرحیم ولد مہرالدین صاحب قوم راجپوت پیشہ نجاری عمر ۲۵ سال ساکن قادیان محلہ دارالرحمت کا رہنے والا ہوں۔ اسوقت میں نجاری کا کام کرتا ہوں۔ آمدنی غیر معین تقریباً -/-/۲۵ روپے ماہوار ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ نیز اگر کوئی اور آمدن یا جائداد پیدا کروں تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس پر بھی یہ وصیت ہوگی۔ العبد:۔ مستری عبدالرحیم ترکھان

گواہ شد:۔ محمد منیر گوریا سکنہ قادیان حال گوجرہ ضلع لائلپور۔ گواہ شد:۔ محمد شریف سکرٹری وصایا گوجرہ

وصیت نمبر ۱۲۰۷۷ میں محمد عبداللہ ولد جھنڈے خاں صاحب قوم راجپوت عمر ۴۷ سال ساکن مالو کے بھگت قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد منقولہ سوائے -/-/۵۰۰ پانچصد روپیہ نقد کے اور کوئی نہیں ہے۔ ماہوار آمدنی مبلغ -/۲۴ چوبیس روپیہ جائداد اور ماہوار آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ماہوار آمدنی غیر معین ہے۔ اس کی کمی بڑھتی کے مطابق حصہ آمد ادا کرتا ہوں گا۔

المرقوم محمد عبداللہ۔ گواہ شد:۔ محمد یوسف خاں اسلم ولد محمد حسن خاں صاحب ڈیپو مالو کے بھگت گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۰۷۸ میں رحیم الدین ولد جمال دین صاحب قوم آرائیں عمر ۶۵ سال ساکن مالیر کوٹلہ حال سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد صرف ایک مکان رہائشی بلا شراکت غیرے مالیر کوٹلہ میں ہے۔ چونکہ بوجہ ہجرت مکان انڈین یونین میں ہے نیز اندازاً قیمت بھی نہیں بتا سکتا۔ اس کے قبضہ ہونے کی صورت میں قیمت کا اندازہ کر کے مطلع کروں گا۔ فی الحال میرا گزارہ صرف ۱۰ روپے ماہوار پنشن پر ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔

میرے مرنے کے وقت میری جو جائداد منقولہ وغیر منقولہ ثابت ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد:۔ بقلم خود رحیم الدین

گواہ شد:۔ حافظ مسعود احمد بقلم خود

گواہ شد:۔ محمود احمد بقلم خود از سرگودھا

وصیت نمبر ۱۲۰۷۴ میں غلام احمد ولد چوہدری غلام رسول صاحب عمر ۱۹ سال ساکن کوٹ احمدیاں ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۵/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد فی الحال کوئی نہیں ہے۔ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں میرا گزارہ ماہوار آمد مبلغ -/-/۵۰ روپے پر ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہوئی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ کمی وبڑھتی کے مطابق حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔

العبد:۔ غلام احمد مہارا جکے مڈل سکول ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا

گواہ شد:۔ صوبیدار عطاء اللہ خاں مڈل سکول مہارا جکے۔

وصیت نمبر ۱۰۷۷۶ میں قائم دین ولد قاسم علی صاحب پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال ساکن سوداگرپورہ ڈاکخانہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۵/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ والد صاحب زندہ ہیں میرا گزارا ماہوار تنخواہ -/-/۵۰ روپے پر ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں کمی وبیشی کے مطابق حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

العبد:۔ قائم دین ولد قاسم علی۔ گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ صوبیدار عطاء اللہ خاں۔

وصیت نمبر ۱۰۷۸۱ میں ڈاکٹر محمد بخش ولد میاں احمد بخش صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال ساکن بستی بابو والی مگھیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴/۵/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ میرے والد صاحب بفضلہٖ زندہ ہیں۔ اس لئے میری منقولہ وغیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ اسوقت میں ملازم ہوں میری ماہوار تنخواہ مع الاؤنس -/-/۱۰۳ (ایک سو تین) روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں

اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد:۔ ڈاکٹر محمد بخش سپرنٹنڈنٹ ایکشن ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ۔ گواہ شد:۔ محمد عبداللہ بی اے سپرنٹنڈنٹ فوڈ گرین ڈیپارٹمنٹ۔

گواہ شد:۔ چوہدری عبدالغنی بی اے۔ ریکارڈ کیپر ڈی۔ سی آفس۔ سکرٹری مال جماعت احمدیہ مگھیانہ

وصیت نمبر ۱۰۸۷۶ میں مستری روشن دین ولد مستری حسن دین صاحب ساکن چانگریاں ڈاکخانہ سچیلورہ۔ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۵/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت کوئی جائداد نہیں اور نہ ہی کوئی آمد ہے کیونکہ میں درویش قادیان میں شمولیت کی سعادت پانے کے قابل ہو سکا ہوں۔ البتہ مبلغ -/-/۵ روپے ماہوار مجھے بطور عطیہ سلسلہ کی طرف سے مل رہے ہیں اور میں اس رقم کا انشاء اللہ ماہ بماہ ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر اللہ تعالےٰ کی مشیت مصلحت مجھے سرخرو فرمائے۔ اور کوئی اور آمدنی پیدا ہو۔ یا جائداد حاصل کر سکوں۔ تو اس آمد اور جائداد کے متعلق بھی میری یہ وصیت ہے کہ ان کا ۱/۱۰ حصہ انشاء اللہ ادا کرتا رہونگا اور میری وفات کے وقت میرا جس قدر ترکہ ہوگا۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد مستری روشن دین۔ گواہ شد:۔ علی محمد بقلم خود

گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن قادیانی

وصیت نمبر ۱۰۸۶ میں عبدالحق ولد منشی خادم علی صاحب ساکن علی پور کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائداد حسب ذیل ہے ایک مکان پختہ قریباً ۱۲ مرلہ میں واقع ہے۔ جس کی قیمت -/۴۰۰۰ روپیہ ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ لیکن میرا گزارا ٹھیکیداری پر ہے۔ جو اندازاً چالیس روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں میرے مرنے کے وقت اگر کوئی اور جائداد ثابت ہوئی تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ آمدنی کمی وبیشی کے مطابق حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔

العبد:۔ عبدالحق ولد منشی خادم علی صاحب

گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا

گواہ شد:۔ منشی خادم علی والد موصی۔

اعلان نکاح

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بروز جمعہ (۱۴ اکتوبر) بعد نماز مغرب ربوہ میں محمد اکرام اللہ پسر بابو اکبر علی صاحب مرحوم کا نکاح امتہ الحی بنت محمد بشیر صاحب سے بعوض ڈھائی ہزار روپیہ کا اعلان فرمایا۔

بزرگان و احباب جماعت سے درخواست ہے۔ دعا فرماویں۔ خدا تعالےٰ اس تعلق کو ہر طرح بابرکت اور ثمرات حسنہ کا موجب بنا دے۔

اہلیہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم از قادیان حال ملوہ بلڈنگ۔ گوجرانوالہ

کیا ڈالر کی قیمت بھی گرنے کا امکان ہے؟

لنڈن ۱۹ اکتوبر:۔ شہر کے حلقوں میں یہ یقین زور پکڑتا جا رہا ہے۔ کہ امریکی ڈالر کی قیمت میں بھی غالباً ڈالروں میں سونے کی قیمت بڑھا کر کمی کر دی جائے گی۔ یورپ میں کاغذی کرنسی کو سونے میں تبدیل کرنے کی جو جد و جہد کی جا رہی ہے۔ اسے اس یقین کی وجہ بیان کی جاتی ہے۔ ستمبر میں پونڈ کی قیمت ۔۔۔ کی کے اعلان کے بعد ایک ہفتہ کے اندر ۲ کروڑ ۹۰ لاکھ ۔۔۔ سونا امریکہ سے باہر چلا گیا۔

اخبار "فنانشل ٹائمیز" کے بیان کے مطابق یقین کیا جاتا ہے کہ یہ ڈالر کی قیمت گرنے کے خطرہ کی وجہ سے یورپی حکومتوں کی اپنی امریکی ڈالر کی شکل میں موجودہ سرمایہ کو سونے میں تبدیل کرنے کی تحریک کی ابتدا ہے بڑے بڑے بین الاقوامی سرمایہ داروں کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ وہ اس خیال کے کہ انجام کار ڈالر کی قیمت گر جائے گی۔ سخت ایک اونس سونے کی قیمت ۴۲ ڈالر تک ادا کر رہے ہیں۔ یہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ کہ وزیر خزانہ مسٹر جان سنڈر۔ امریکہ میں سونے کی قیمت بڑھانے کی شدید مخالف ہیں۔ لیکن انہیں معاملہ کی جانچ پڑتال شروع کرنے کے فیصلہ پر بین الاقوامی نقدی فنڈ کے بورڈ کے دباؤ سے مجبور ہو جانا پڑا۔ (اسٹار)

عراقی تجارتی معاہدے

بغداد ۱۹ اکتوبر:۔ حکومت عراق دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کی پیشکشوں کا مطالعہ کر رہی ہے۔ قومی معاشیات کی وزارت نے وزارت خارجہ سے کہا ہے۔ کہ حکومت پاکستان لنکا اور انڈونیشیا سے تجارتی معاہدے کرنے کے لئے گفتگو کرے۔ (اسٹار)

—— بیروت ۱۹ اکتوبر:۔ الفدا جماعت کے ترجمان اخبار الفداء کو دو ماہ کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔ اور اس کے ڈائریکٹر محمد شکور کو دو ماہ کی سزائے قید دی گئی ہے۔

راشن کارڈوں کی میعاد ختم ہو رہی ہے

لاہور کے راشن بند علاقہ میں راشن پرمٹوں کی موجودہ میعاد ۱۲ نومبر ۱۹۴۹ء کو ختم ہو جائے گی۔ بڑے اداروں کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے موجودہ پرمٹ ۲۰ سے ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۹ء کے درمیان مرکزی دفتر میں جمع کرا دیں۔ اور ۲۳ سے ۲۵ اکتوبر ۱۹۴۹ء کے درمیان نئے پرمٹ وصول کریں۔

چھوٹے ادارے اپنے پرمٹ مرکزی دفتر میں مندرجہ ذیل تواریخ کے درمیان جمع کرا دیں

۲۷ سے ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۹ء ۳ نومبر سے ۵ نومبر ۱۹۴۹ء ۱۰ نومبر سے ۱۲ نومبر ۱۹۴۹ء	متعلقہ ہفتہ کا راشن حاصل کرنے کے بعد

ایسے ادارے جس ہفتہ میں اپنے پرانے پرمٹ جمع کرا دیں۔ اس سے اگلے ہفتہ کے پہلے چار دنوں میں نئے پرمٹ وصول کر سکتے ہیں۔

چاند پر جانے کے لئے لباس تیار ہو گیا

لنڈن ۱۹ اکتوبر:۔ برطانیہ کی بین السیارہ سوسائٹی کے فنی ماہروں نے ایک لباس تیار کیا ہے۔ توقع ہے کہ یہ لباس چاند پر اترنے والے پہلے افراد پہنیں گے چاند پر پہنچنے والے پہلے شخص ایک سمندری غوطہ خور اور زرہ بکتر پہنے ہوئے سپاہی کے بیچ کا شخص معلوم ہوگا۔ وہ چار منتوں والا ایک ہوائی لباس پہنے ہوگا۔ جس میں اتنی جگہ ہوگی۔ کہ وہ اس کے اندر رہ کر ہی کھانا کھا سکے۔

یہ لباس ایسا ہوگا۔ کہ گرمی سردی کی مقاومت کر سکے۔ کیونکہ چاند دن میں بھٹی کی طرح گرم اور رات کو اس قدر سرد ہوتا ہے۔ کہ زمین پر اس درجہ حرارت کا کسی کو بھی تجربہ نہیں ہے۔ اس کے ساتھ برقی طور پر گرم چھڑیاں ہوں گی۔ جن پر وہ بیٹھ سکے گا۔ زمین پر وہ گرمی یا سردی کی وجہ سے نہ بیٹھ سکے گا۔ اس لباس کا وزن ایک سو پونڈ سے کچھ زیادہ ہوگا۔ لیکن چونکہ چاند کی کشش کم ہوتی ہے اسلئے اس کا وزن ۱۵ پونڈ سے زیادہ نہ محسوس ہوگا۔ (اسٹار)

سردار ابراہیم مظفر آباد میں!

مظفر آباد ۱۹ اکتوبر:۔ آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم خان آج راولپنڈی سے یہاں پہنچے وہ سیدھے آزاد کشمیر سیکرٹریٹ گئے۔ جہاں ان کی کابینہ اور مقامی آبادی کی ایک بڑی تعداد نے ان کا استقبال کیا۔ کوہالہ کے پل سے اپنا ہیڈ کوارٹر تک ۔۔ میل کے راستہ میں کشمیری مردوں اور عورتوں اور بچوں کے پرجوش ہجوم نے ان کا خیر مقدم کیا۔ یہ لوگ راستہ میں سڑکوں کے دونوں طرف جمع ہوئے تھے۔ متعدد مقامات پر انہیں خیر مقدمی سپاسنامے پیش کئے گئے۔ جن میں ان کی رہنمائی اور حکومت پر پورے اعتماد کا اظہار کیا گیا مختصر طور پر ان کا جواب دیتے ہوئے صدر آزاد کشمیر نے ان کے اعتماد کا شکریہ ادا کیا۔ اور انہیں اپنے ملک کے لئے ۔۔ مستعدی سے کام کرنے کی ترغیب دی۔ (اسٹار)

پاکستان لیبیا کے متعلق مشاورتی کونسل کا رکن ہوگا

لیک سیکسیس ۱۹ اکتوبر:۔ اہل لیبیا اقوام متحدہ کی سیاسی سب کمیٹی کے اس فیصلہ پر بہت مسرور ہیں کہ یکم جنوری ۱۹۵۲ء تک لیبیا کو متحد اور آزاد کرانے کا کام تیز رفتاری سے کرنے میں پاکستان اور ۔۔ مدد کریں گے۔ سب کمیٹی اس بات پر متفق ہو گئی ہے۔ کہ اقوام متحدہ ایک کمشنر اور مشورہ اور مدد دینے کے لئے ایک کونسل مقرر کرے۔ جس میں پاکستان مصر۔ فرانس۔ اطالیہ۔ برطانیہ۔ امریکہ۔ ٹریپولی ٹینیا۔ سائرینیکا اور فیضان اور اقلیتوں کا ایک ایک نمائندہ شامل ہو۔ اہل لیبیا خصوصاً اس فیصلہ سے بہت خوش ہیں۔ کہ لیبیا کے آئین اور طرز حکومت کا فیصلہ سائرینیکا۔ ٹریپولی ٹینیا اور فیضان کے عوام کے نمائندے کریں گے۔ اس فیصلہ کی وجہ سے امیر سنوسی کا پرخار مسئلہ ختم ہو گیا جس کی وجہ سے ٹریپولی ٹینیا کے بعض حلقوں میں یہاں متضاد نظریات کا اظہار کیا گیا تھا اہل لیبیا نے مشاورتی کونسل میں پاکستان اور مصر کی موجودگی پر اظہار تشکر کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ دونوں ملک عبوری دور میں اہل لیبیا کی اعانت کرنے کی انتہائی کوشش کریں گے۔

لیبیا کے مسئلہ کو طے کرنے میں سب کمیٹی کی کامیابی کے کئی اسباب ہیں۔ اول تو پاکستان ہندوستان اور مصر کے نمائندوں میں اشتراک عمل دوسرے فرانس کی خواہش کے خلاف امریکی وفد کی اپیل۔ تیسرے لاطینی امریکی ملکوں کا رویہ جو اطالیہ کے مشہور اعلان کے بعد لیبیا کی آزادی کے پرجوش حامی ہو گئے تھے۔

لیبیا میں اقوام متحدہ کا کمشنر مقرر کرنے کے لئے غیر رسمی طور پر دو نام لئے جا رہے ہیں۔ اول تو الف بنچ جو فلسطین میں قائم مقام ثالث کی حیثیت سے کامیابی حاصل کرنے کے بعد مشرق وسطی میں ناموری حاصل کر چکے ہیں۔ وہ اس وقت تولیتی کونسل کے سیکرٹری جنرل کے اہم عہدہ پر فائز ہیں۔ دوسرا نام میکسیکو کے ڈاکٹر بڈیلا نروو کا ہے۔ جو اطالوی نو آبادیات کے متعلق سب کمیٹی کے چیرمین ہیں۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ کا سمالی لینڈ پر غور و خوض

لیک سیکسیس ۱۹ اکتوبر:۔ لیبیا کا مسئلہ طے کرنے کے بعد سیاسی سب کمیٹی نے سمالی لینڈ کے مسئلہ پر غور کرنا شروع کر دیا ہے۔ سمالی نمائندے آزادی یا اقوام متحدہ کی تولیت کے طالب ہیں۔ انہوں نے بہت سے نمائندوں کے رویہ پر اظہار افسوس کیا ہے۔ با خبر حلقوں کے بیان کے مطابق سب کمیٹی کسی قسم کی اطالوی تولیت یا نظام حکومت کا فیصلہ کر دے گی۔ (اسٹار)

چھڈیو ہولڈروں کو سزا

لاہور ۱۹ اکتوبر:۔ راشننگ کنٹرولر صاحب لاہور نے ماہ ستمبر ۱۹۴۹ء کے دوران میں چھ ڈپو ہولڈروں کو زیادہ دام وصول کرنے کے جرم میں پچیس سے سو روپے تک جرمانہ کی سزا دی اور دو ڈپو غیر قانونی خرید و فروخت کی وجہ سے منسوخ کر دیئے گئے اور ان کی پوری ضمانتیں بھی ضبط کر لی گئیں۔

ایران اور ترکی کے معاہدہ کی تفصیل

طہران ۱۹ اکتوبر:۔ گذشتہ ستمبر میں انقرہ میں ایران اور ترکی کے درمیان جو معاہدہ سامان کی نقل و حرکت کے بارے میں ہوا تھا۔ اس کی تفصیلات اب شائع کر دی گئی ہیں۔ اس معاہدے کا مقصد دونوں ملکوں کے درمیان سامان کی آمد و رفت کے لئے باہمی فائدے کی سہولتیں مہیا کرنا ہے۔ معاہدے کے تحت اس تمام مال کو جنگی کے محصول سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا ہے جو نقل و حرکت میں ہو۔ اس میں سکندرونہ اور ترابیزن میں چنگی خانوں کا قیام اور اسکندرونہ میں بندرگاہ کی سہولتوں کا مفت استعمال بھی شامل ہے۔ (اسٹار)

محرم کے موقع پر کھانڈ زائد راشن

لاہور ۱۹ اکتوبر:۔ حکومت مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس سال بھی گذشتہ سالوں کی طرح محرم کے موقعہ پر مخصوص اشخاص اور ادارے کھانڈ اور اجناس خوردنی کا خاص کوٹہ حاصل کر سکیں گے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور راشننگ کنٹرولر صاحبان اس سلسلہ میں دیگر مستحق اشخاص اور اداروں کو بھی مزید کھانڈ اور اجناس خوردنی کی منظوری دینے کے مجاز ہونگے۔ یہ خاص کوٹہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۹ء تک حاصل کیا جا سکے گا۔

سیاہ طاعون کے انسداد کی مہم

نیویارک ۱۹ اکتوبر:۔ عالمی انجمن صحت کی ماہرین کی ایک کمیٹی نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ سیاہ طاعون کے انسداد کے لئے ہندوستان کو بطور آزمائشی میدان کے منتخب کیا جائے۔ چودھویں صدی میں سیاہ طاعون ڈھائی کروڑ جانیں لی تھیں۔ یا یوں کہئے کہ یورپ کی کل آبادی کا چوتھائی حصہ اس سے ہلاک ہوا تھا اور اب بھی اس سے نوے لاکھ انسان ہر سال مر جاتے ہیں تار اطلاعات کے مطابق ہندوستان میں ہر سال نو ہزار سے پچیس ہزار افراد سیاہ طاعون کا شکار ہو جاتے ہیں طاعون ایک متعدی بیماری ہے جس کو چوہے پھیلاتے ہیں۔ اور وہ انسانوں کی لگ جاتی ہے۔ عالمی انجمن صحت کے ماہرین نے تجویز کی ہے۔ کہ کیڑوں اور چوہوں کو ہلاک کرنے والی نئی دوائیں جیسے ڈی ڈی ٹی طاعون کے خلاف استعمال کی جائیں۔

—— دمشق ۱۹ اکتوبر:۔ ۔۔ کو معلوم ہوا ہے۔ کہ شامی افسروں کی ترقی کا اعلان جلد کر دیا جائے گا جنہوں نے فوج میں اپنے موجودہ عہدے کی میعاد پوری کر لی ہے ۔۔ میں کرنل سمیع الحناوی بھی ہیں۔ جن کو ترقی دے کر ۔۔